سسٹم
از ہما وقاص

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

سسٹم

بقلم : ہما وقاص

مکالمہ

سسٹم: "تمہیں پتا ہے تم کر کیا رہی ہو۔ جس سسٹم کا حصہ ہو اسی سسٹم کے خلاف بول رہی ہو۔ "

رکن: "میں اس سسٹم کے خلاف نہیں اس سسٹم میں موجود گندگی کے خلاف بول رہی ہوں۔ "

www.novelsclubb.com

سسٹم: "آج سے پہلے صرف باہر کے لوگ اس پر چیخے ہیں۔ جیسا ہے چلتے رہنے دو تم اپنا کام کروان کوان کا کرنے دو۔ ایسے ہی چلتا آرہا ہے۔ "

رکن: "یہی تو غلط ہے کہ باہر کے لوگ چیختے ہیں اور ان کی سنی نہیں جاتی ہے۔ان کے بیچ میں سے اسی سسٹم کے لوگ اٹھ کر آواز اٹھائیں اس برائی کے خلاف تو ان کے دل کو بھی لگے۔ "

سسٹم: "وہ سمجھ رہے ہیں تم ان پر کیچڑ اچھال رہی ہو۔ بلاوجہ تنقید کر رہی ہو۔ بدنام کر رہی ہو۔ "

رکن: "برائی سے روکنا تنقید نہیں تلقین ہوتی ہے۔ بدنامی کا جن کو ڈر ہو وہ نیک نامی کی بات کو خود پر کی گئی تنقید نہیں سمجھا کرتے۔ اگر ان کا نام بیچ میں آ رہا ہے تو وہ یہ سوچیں کہ کیوں آ رہا ہے۔ لوگوں کے منہ بند کرنے کے لیے کوئی نیکی کی بات کرنا ترک نہیں کرتا۔ "

" سسٹم: "وہ تعداد میں زیادہ ہیں۔

" رکن: "طاقت تعداد میں نہیں بلند حوصلوں میں ہوتی ہے۔

" سسٹم: "لوگ کہیں گے تم یہ سب شہرت کے لیے کر رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

رکن: "اگر اس نیک کام پر شہرت مل بھی جاتی ہے تو کیا برا ہے۔ لوگوں نے برائی پھیلا کر بھی تو کمائی ہے۔"

سسٹم: "ہر بندہ اٹھ کر پاگل کہے گا تمہیں۔"

رکن: "آجکل نارمل لوگ اگر برا کام کرنے لگیں تو ہم جیسے پاگلوں کو اٹھنا پڑتا ہے۔"

سسٹم: "لوگ ہنسیں گے تم پر کہ پہلے خود کو بدلو چلی ہو سسٹم کو سدھارنے۔ اپنے گریبان میں جھانکو۔"

رکن: "میرے بدلنے سے فائدہ صرف مجھے ہو گا۔ فرض کر وا گر میں بری ہوں بھی تو کیا میں اس برائی کو دوسروں میں منتقل کر رہی ہوں۔ نہیں نہ تو اس کا مطلب ہے میں اپنی برائی کو برائی سمجھتی ہوں۔ خود کو بدل کر چھپ جانے سے کچھ نہیں ہو گا۔ سسٹم بدلنے سے بہت سی نسلیں سنور جائیں گی۔"

www.novelsclubb.com

سسٹم: "تمھارے ایسے بولنے سے ہو گا کیا الٹا ان کو غصہ آئے گا۔ وہ تمھارے خلاف بولیں گے۔"

رکن: "وہ غصہ نہیں شرم ہوتی ہے اور میں ان کے دلوں کو شرمندہ کرنا چاہتی ہوں کیونکہ جب تک دل میں شرم باقی ہے۔انسان برائی سے پیچھے پلٹ سکتا ہے لیکن جس دن برائی کی شرم ختم ہو کر اس میں لذت محسوس ہونے لگے تو سمجھو وہ چاہ کر بھی نہیں پلٹ سکتا اس کے دل پر مہر لگ چکی ہے۔ "

سسٹم: "یہ آجکل کی ڈیمانڈ ہے۔جیسا لوگ چاہیں گے ویسا ہو گا۔ "

رکن: "لوگوں کی چاہت سے زیادہ اللہ کی چاہت کی فکر ہونی چاہیے۔جس چیز کی پردہ پوشی کا میرے رب نے کہا ہے۔اس کے دیے ہوئے ذہن کے ذریعے, اس کی دی ہوئی سوچ کو استعمال کرتے ہوئے اسی کے حکم کی نفی۔یہ منافقت ہے۔ "

سسٹم: "تم نے سب کے نیک ہونے کا ٹھیکا نہیں اٹھا رکھا۔لوگ منافق ہیں۔راستہ بدل لیتے ہیں۔ "

www.novelsclubb.com

رکن: "اگر کل اس سسٹم کی برائی کا شکار آپ کی اگلی نسل ہو گئی تو کیا کہیں گے آپ بولیں۔ "

سسٹم: "ٹھیک ہے جو کرنا ہے کرو۔ بھگتو گی بھی تم خود ہی۔ "

رکن: "بے شک۔ بھگتنے کا ڈر تب زیادہ ہونا چاہیے جب کوئی گناہ کا کام کیا ہوا۔ حق اور سچ بات کہہ دینے اور برائی کے خلاف بول دینے کے بعد کسی انجام کا خوف کرنا از خود ایک برائی ہے۔ "

" ستم: "میں اور باقی لوگ ساتھ نہیں ہیں۔

" رکن: "یقین ہے اللہ ساتھ ہے میرے۔

www.novelsclubb.com